سے ہوا اس کے بعد مولانا قاری محمد امین صاحب راولپنڈی رکن دارالعلوم نے اپنی مؤثر تقریر میں دارالعلوم کی ترقیات اور کتب خانہ کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور دارالعلوم کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا، تقریب کے اختتام پر دارالعلوم سے فارغ ہونے والے ڈیڑھ سو طلباء کی دستاربندی کی گئی۔

۲۲ رجب / یکم جولائی۔ دارالعلوم کے سالانہ تقریری اور تحریری امتحانات کا آغاز ہوا، یہ امتحانات بشمول وفاق المدارس کے امتحانات کے ، ۷ شعبان تک جاری رہیں گے ، درجۂ تجوید کے امتحانات ۲۱ رجب کو شروع ہوئے۔

۲۶ جمادی الآخرہ / ۳ جون۔ دارالعلوم میں ایک دردناک سانحہ پیش آیا، ایک ہونہار محنتی نہایت متقی اور پارسا نوجوان طالب علم مولوی محمد قاسم خوستی افغانستانی دارالعلوم کے سامنے گذرنے والی ریلوے لائن پر ریل کار کی زد میں آکر شہید ہوگئے ، موصوف کا تعلق افغانستان سے تھا، اس شدید گرمی اور بعد مسافت کے علاوہ افغانستان کے موجودہ حالات کے پیش نظر لاش کو مرحوم کے گھر تک پہنچانا مشکل تھا، ویسے بھی تمام اساتذہ کی رائے تھی کہ اس شہید علم کو یہیں دفن کیا جائے مگر مرحوم کے اہل وطن ساتھیوں کے اصرار پر لاش کو ان کے وطن لے جانے کا فیصلہ ہوا نماز ظہر کے بعد دارالعلوم کے صحن میں مرحوم کی نماز جنازہ پڑھی گئی۔ دارالعلوم کے اساتذہ اور تمام طلباء شریک تھے غسل اور تکفین کا سارا کام بھی طلبہ نے با چشم پرنم انجام دیا، لاش ایک تابوت میں بند کرا کر ایک ٹرک کے ذریعہ ۳ بجے ظہر روانہ کر دی گئی جو صحیح و سالم دوسرے دن صبح شمالی وزیرستان میران شاہ سے ہوتے ہوئے افغانستان پہنچ گئی اور اسی دن ۱۱ بجے مرحوم کو ان کے گاؤں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم کے زہد و تقویٰ، قابلیت اور محنت وسعی کے عجیب حالات سامنے آئے ، اللہ تعالیٰ اس شہید علم کو پورے دارالعلوم کیلئے اجر و ذخر اور شفاعۃ مشفعۃ بنا دے۔ آمین

۹ رجب / ۱۶ جون —— تحفظ حقوق اہلسنت کے زیر اہتمام یوم صدیق اکبرؓ کے سلسلہ میں مولانا سمیع الحق صاحب نے رات شاہ فیصل شہید مسجد ہال روڈ پشاور کے ایک جلسہ میں سیرت صدیقؓ پر ڈیڑھ گھنٹہ تک خطاب فرمایا۔

۱۴ رجب / ۲۱ جون —— قومی حکومت کے قیام کے سلسلہ میں راولپنڈی میں جمعیۃ العلماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا جس میں محترم مدیر الحق نے شرکت کی۔

۱۵ رجب / ۲۲ جون —— دارالعلوم میں طلبہ کی اقامت گاہوں کی شدید قلت محسوس کی جارہی ہے۔ اس سلسلہ میں دارالعلوم کے دفتر اہتمام اور قدیم کتب خانہ کی چھتوں پر یعنی دارالحدیث کے مشرقی جانب طلبہ کیلئے ایک نئے دارالاقامۃ کی تعمیر کا کام توکلاً علی اللہ شروع کر دیا گیا۔ اس کام کے پہلے مرحلہ میں آٹھ کمرے